REGD. No. L.5254

بسم اللہ الرحمن الرحیم

فون نمبر ۲۹ تار کا پتہ ۔ ڈیلی الفضل ربوہ

اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ
عَسٰٓى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

شرح چندہ
سالانہ ۲۴ روپے
ششماہی ۱۳ ؍؍
سہ ماہی ۷ ؍؍

ربوہ

یحد جمعہ

روزنامہ

الفضل

فی پرچہ ۱۰ نئے پیسے
۱۰ رمضان المبارک ۱۳۸۱ھ

جلد ۵۱/۱۶ ۔ ۱۶ ؍ تبلیغ ۱۳۴۱ ہش ۔ ۱۶ ؍ فروری ۱۹۶۲ء ۔ نمبر ۴۰

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی اطال اللہ بقاءہ کی صحت کے متعلق تازہ اطلاع

— محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب —

ربوہ ۱۵ ؍ فروری بوقت ۹ بجے صبح

کل حضور کی طبیعت نسبتاً بہتر رہی۔ اس وقت بھی طبیعت بفضلہ تعالےٰ اچھی ہے۔ کل بھی حضور ایدہ اللہ تعالےٰ حسب معمول سیر کے لئے تشریف لے گئے ؛

احباب جماعت خاص توجہ اور التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ مولےٰ کریم اپنے فضل سے حضور کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے

آمین اللّٰھم آمین

امریکہ اور برطانیہ نے جنیوا کانفرنس کے متعلق خروشیف کی تجویز مسترد کردی

کانفرنس میں اٹھارہ ملکوں کے سربراہوں کو شریک کرنے کی مخالفت

واشنگٹن ۱۵ ؍ فروری۔ صدر امریکہ مسٹر جان کینیڈی اور برطانوی وزیر اعظم ہیرلڈ میکملن نے روسی وزیر اعظم نکیتا خروشیف کی یہ تجویز مسترد کردی ہے کہ ۱۴ ؍ مارچ کو جنیوا میں ترک اسلحہ کے بارے میں ۱۸ ملکوں کی جو کانفرنس منعقد ہونے والی ہے۔ اس میں ان ملکوں کے سربراہ شریک ہوں۔ روسی وزیر اعظم نے یہ تجویز مجوزہ کانفرنس میں شرکت کرنے والے ۱۸ ملکوں کے سربراہوں کو بھیجی تھی۔ —— صدر امریکہ جان کینیڈی نے کل روسی وزیر اعظم کو بتایا کہ وہ جنیوا میں ۱۸ ملکوں کی ترک اسلحہ کانفرنس میں ان ملکوں کے سربراہوں کی شرکت کے حق میں نہیں ہوں اور میں ان سمجھا وزیر قائم ہوں جو میں نے اور برطانوی وزیر اعظم نے ۷ فروری کو بھیجی تھیں۔ صدر کینیڈی نے کہا میں سربراہوں کی کانفرنس میں شرکت کے لئے تیار ہوں۔ لیکن اس صورت میں کہ پہلے جنیوا میں ۱۴ ؍ مارچ کو شروع ہونے والے ترک اسلحہ مذاکرات میں کافی کامیابی ہو جائے۔ صدر امریکہ نے روسی وزیر اعظم کے نام اپنے مراسلہ میں ایک بار پھر کہا ہے کہ میں برطانیہ امریکہ اور روس کے وزرائے خارجہ کی کانفرنس کا بھی حامی ہوں۔ اس قسم کی کانفرنس میں جنیوا مذاکرات میں شرکت کرنے والے ملکوں کے وزرائے خارجہ بھی شریک ہو سکتے ہیں —— لندن کی ایک خبر میں بتایا گیا ہے کہ برطانوی وزیر اعظم مسٹر میکملن نے بھی روسی وزیر اعظم کی ۱۸ ملکوں کے سربراہوں کی تجویز مسترد کردی ہے۔ برطانوی وزیر اعظم نے مسٹر نکیتا خروشیف کی تجویز کے جواب میں کہا ہے کہ میں جنیوا میں ۱۴ ؍ مارچ کو شروع ہونے والی تخفیف اسلحہ کانفرنس میں کسی بھی مرحلہ پر ذاتی طور پر حصہ لینے کو تیار ہوں۔ لیکن یہ مداخلت اس وقت ہوگی۔ جب یہ نظر آئے گا کہ اس اقدام سے کامیاب نتیجہ برآمد ہو سکتا ہے ؛

”مشرقی پاکستان میں علیحدگی پسندی کے رجحانات بالکل نہیں“

صوبہ کے عوام مغربی پاکستان سے کوئی عناد نہیں رکھتے (جنرل اعظم خان)

راولپنڈی ۱۵ ؍ فروری۔ گورنر مشرقی پاکستان جنرل اعظم خان نے کل یہاں کہا کہ مشرقی پاکستان میں علیحدگی پسندی کے رجحانات بالکل نہیں اور وہاں کے لوگ محبان وطن کی طرح ملک کی بہتری کے لئے کوشاں ہیں جنرل اعظم خان نے کہا مشرقی پاکستان کی ترقی کی خواہش کا غلط مطلب نہیں اخذ کرنا چاہیئے۔ اور اس صوبے کی اقتصادی پسماندگی کو ختم کرنے کے لئے ہر امکانی کوشش کرنی چاہیئے ؛

جنرل اعظم خاں کل لاہور سے بذریعہ کار یہاں پہنچنے کے بعد ایسٹ پاکستان ہاؤس میں اخبار نویسوں سے بات چیت کر رہے تھے آپ نے کہا مشرقی پاکستان کے باشندے صدفی صد محب وطن ہیں اور وہ مغربی پاکستان کے باشندوں سے کوئی عناد نہیں رکھتے۔ آپ نے کہا مشرقی پاکستان کے باشندے مغربی پاکستان میں رہنے والے بھائیوں سے بڑی محبت رکھتے ہیں۔ گورنر نے کہا مشرقی پاکستان میں کہیں بھی علیحدگی پسندی کے رجحانات نہیں پائے جاتے۔ صرف پاکستان کے دشمن ہی کبھی کبھی اس قسم کی آواز بلند کرتے رہتے ہیں۔ جب گورنر کی توجہ ایک غیر ملکی خبر رساں ایجنسی کی اس خبر کی جانب دلائی گئی کہ مشرقی پاکستان میں طلبہ کے حالیہ مظاہرے صوبے کی علیحدگی کی حمایت میں ہیں۔ تو آپ نے کہا پاکستان کے دشمن اس قسم کی جھوٹی خبریں پھیلا رہے ہیں۔ جو لوگ پاکستان میں علیحدگی کے رجحانات پیدا کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ وہ ملک کے دشمن ہیں گورنر نے کہا ملک کے ان دشمنوں کو معلوم ہونا چاہیئے کہ مشرقی پاکستان کے باشندے پکے مسلمان اور سچے پاکستانی ہیں۔

لاہور میں جلسہ مصلح موعود

مورخہ ۲۰ ؍ فروری ۱۹۶۲ء بروز منگل ۲½ بجے بعد دوپہر تا ۵ بجے شام مسجد احمدیہ بیرون دہلی دروازہ لاہور میں ”یوم مصلح موعود“ کے موقعہ پر جلسہ منعقد ہوگا۔ جماعت احمدیہ لاہور کے جملہ احباب کی خدمت میں درخواست ہے کہ وہ جلسہ میں شمولیت فرما کر مستفید ہوں۔

عبد اللطیف ستکوہی سیکرٹری اصلاح و ارشاد
جماعت احمدیہ لاہور

الیکٹریسٹی ایکٹ کی خلاف ورزی پر جرمانے

راولپنڈی ۱۵ ؍ فروری۔ صدر پاکستان نے ایک آرڈی ننس نافذ کیا ہے۔ جس کے تحت صوبائی حکومتوں کو الیکٹریسٹی ایکٹ مجریہ ۱۹۱۰ء کی معمولی خلاف ورزیوں پر لائسنس منسوخ کرنے کی بجائے جرمانے عائد کرنے کا اختیار دیا گیا ہے۔ اس آرڈی ننس کے تحت جرمانہ کی حد زیادہ سے زیادہ دس ہزار روپے رکھی گئی ہے۔ الیکٹریسٹی ایکٹ کی موجودہ دفعات کے تحت صوبائی حکومتوں کو قانون کی خلاف ورزی پر صرف لائسنس منسوخ کرنے کا اختیار تھا۔

—— کیپ کناویرال ۱۵ ؍ فروری۔ امریکہ کے مرکزی پروجیکٹ کے حکام نے جان گلین کو کرہ ارض کے گرد پرواز پر بھیجنے کی کوشش کم از کم ۲۴ گھنٹوں کے لئے ملتوی کردی ہے ؛

بلغاریہ کا تجارتی وفد کراچی پہنچ گیا

کراچی ۱۵ ؍ فروری۔ پاکستان کے ساتھ تجارتی معاہدہ کی بات چیت کرنے کے لئے بلغاریہ سے چار ارکان کا وفد کراچی پہنچا ہے۔ اس وفد کی قیادت بلغاریہ کے بیرونی تجارت کے ڈپٹی ڈائرکٹر مسٹر ڈراگولوف کر رہے ہیں۔ پاکستان بلغاریہ کے نمائندوں کی تجارتی بات چیت آج صبح کراچی میں شروع ہوگی۔ آج تیسرے پہر وفد کے ارکان ایوان صنعت و تجارت کے ارکان سے ملیں گے۔ بلغاریہ کے تجارتی وفد کے سربراہ نے کل کراچی پہنچنے پر کہا کہ ان کا ملک پاکستان سے روئی۔ پٹ سن، پٹ سن کا سامان، چائے، خشک پھل، چمڑا اور کھالیں وغیرہ خریدے گا اور ان کے عوض مشینیں مشینوں کے پرزے عمارتی سامان اور کل صنعتی مشینیں فراہم کرے گا۔

اسسٹنٹ ایڈیٹر: روشن دین تنویر بی۔اے، ایل ایل۔بی

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۱۶ - فروری ۶۲ء

"خاتم النبیین" کے متعلق ایک عجیب قیاس آرائی

(۲)

اب ایک بات اس "تنگ" (بقول مولانا) کے متعلق بھی سنئیے۔ مولانا نے "نکاح زینب پر اعتراضات" کے الفاظ استعمال کر کے معاملہ کو گول کرنے کی کوشش کی ہے جس کی پوری حقیقت آپ نے شاید دانستہ بیان کرنا مناسب نہیں سمجھی۔ بات یہ تھی کہ حضرت زیدؓ کو آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے عربوں کی رسم کے مطابق متبنّٰی بنایا ہوا تھا۔ جب زیدؓ کی مطلقہ حضرت زینبؓ سے آپ نے نکاح کیا تو معترضین نے اعتراض کیا کہ آپ نے "لے پالک" کی مطلقہ سے نکاح کر لیا ہے۔ ان کی رسم کے مطابق یہ اعتراض جائز تھا کیونکہ "لے پالک" اصل بیٹے کے حکم میں تھا۔ اللہ تعالیٰ اس رسم بد کو مٹانا چاہتا تھا چنانچہ اس نے صاف لفظوں میں فرمایا کہ

ماکان محمدٌ ابا احدٍ من رجالکم ولکن رسول اللّٰہ وخاتم النبیین وکان اللّٰہ بکلّ شیءٍ علیما۔

یعنی محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم تمہارے مردوں میں سے کسی کے باپ نہیں ہیں۔ لیکن آپ اللہ کے رسول ہیں اور خاتم النبیین ہیں اور اللہ تعالیٰ ہر چیز کو جاننے والا ہے۔ اب اس آیہ کریمہ کے سباق و سیاق پر نظر ڈالئے۔ چند آیات یہاں نقل کی جاتی ہیں:۔

"یاایھا النبی اتق اللّٰہ ولا تطع الکٰفرین والمنٰفقین۔ ان اللّٰہ کان علیماً حکیماً ۝ واتبع ما یوحیٰ الیک من ربک ان اللّٰہ کان بما تعملون خبیراً ۝ وتوکل علی اللّٰہ وکفیٰ باللّٰہ وکیلاً ۝ ماجعل اللّٰہ لرجلٍ من قلبین فی جوفہٖ وما جعل ازواجکم الّٰی تظٰھرون منھن امھٰتکم وماجعل ادعیاءکم ابناءکم ذٰلکم قولکم بافواھکم واللّٰہ یقول الحق وھو یھدی السبیل ۝ ادعوھم لاٰبآئھم ھو اقسط عند اللّٰہ فان لم تعلموآ اٰبآءھم فاخوانکم فی الدین وموالیکم ولیس علیکم جناحٌ فیمآ اخطاتم بہٖ ولکن ما تعمّدت قلوبکم وکان اللّٰہ غفوراً رحیماً ۝ النبی اولیٰ بالمومنین من انفسھم وازواجہٗ امھٰتھم واولوا الارحام بعضھم اولیٰ ببعضٍ فی کتٰب اللّٰہ من المومنین والمھٰجرین الآ ان تفعلوآ الیٰ اولیاءکم معروفاً کان ذٰلک فی الکتٰب مسطوراً ۝ ....

...... واذ تقول للذیٓ انعم اللّٰہ علیہ وانعمت علیہ امسک علیک زوجک واتق اللّٰہ وتخفی فی نفسک ما اللّٰہ مبدیہ وتخشی الناس واللّٰہ احقّ ان تخشٰہ فلمّا قضیٰ زیدٌ منھا وطراً زوجنٰکھا لکی لا یکون علی المومنین حرجٌ فی ازواج ادعیآئھم اذا قضوا منھنّ وطراً ۝ وکان امر اللّٰہ مفعولاً ۝ ماکان علی النبی من حرجٍ فیما فرض اللّٰہ لہٗ سنّۃ اللّٰہ فی الذین خلوا من قبل وکان امر اللّٰہ قدراً مقدوراً ۝ الذین یبلغون رسٰلٰت اللّٰہ ویخشونہٗ ولا یخشون احداً الّا اللّٰہ وکفیٰ باللّٰہ حسیباً ۝ ماکان محمدٌ ابآ احدٍ من رجالکم ولٰکن رسول اللّٰہ وخاتم النبیین وکان اللّٰہ بکل شیءٍ علیماً ۝

ترجمہ:۔ اے نبیؐ! اللہ کا تقویٰ اختیار کر اور کافروں اور منافقوں کی بات نہ مان۔ اللہ (تعالیٰ) یقیناً بہت جاننے والا (اور) بہت حکمت والا ہے۔ اور (صرف) اس وحی کی پیروی کر جو تیرے رب کی طرف سے تجھ پر نازل کی جاتی ہے۔ اللہ (تعالیٰ) تمہارے اعمال سے خوب واقف ہے اور اللہ (تعالیٰ) پر توکل کر اور اللہ (تعالیٰ) کارساز ہونے کے لحاظ سے کافی ہے۔ اللہ (تعالیٰ) نے کسی مرد کے سینہ میں دو دل نہیں بنائے اور نہ تمہاری بیویوں کو جن کو تم (بعض دفعہ) ماں کہہ بیٹھتے ہو تمہاری مائیں بنایا ہے اور نہ تمہارے لے پالکوں کو تمہارا بیٹا بنایا ہے۔ یہ سب تمہاری زبانی باتیں ہیں اور اللہ ہی سچی بات کہتا ہے۔ اور وہی سیدھا راستہ دکھاتا ہے۔ (چاہیئے کہ) اُن (لے پالکوں) کو ان کے باپوں کا بیٹا کہہ کر پکارو۔ یہ اللہ کے نزدیک زیادہ منصفانہ فعل ہے اور اگر تم کو معلوم نہ ہو کہ ان کے باپ کون ہیں تو (بہرحال) وہ تمہارے دینی بھائی ہیں اور دینی دوست ہیں اور جو تم غلطی سے پہلے کر چکے ہو اس کے متعلق تم پر کوئی گناہ نہیں لیکن جس بات پر تمہارے دل پختہ ارادہ کر بیٹھے ہوں (وہ قابل سزا ہے) اور اللہ (تعالیٰ) (ہر توبہ کرنے والے کے لئے) بہت بخشنے والا (اور) بار بار کرم کرنے والا ہے نبی مومنوں سے ان کی اپنی جانوں کی نسبت بھی زیادہ قریب ہے اور اس کی بیویاں انکی مائیں ہیں۔ اور رحمی رشتہ داروں میں سے اللہ کی کتاب کے مطابق بعض بعض سے زیادہ قریبی ہیں بہ نسبت (غیر رشتہ دار) مومنوں اور مہاجروں کے ہاں تمہارا اپنے دوستوں سے نیک سلوک کرنا (جائز ہے) یہ بات قرآن میں لکھی جا چکی ہے ....

.... اور (اے نبی! یاد کر) جب تو اُس شخص کو جس پر اللہ (تعالیٰ) نے اور تو نے انعام کیا تھا کہتا تھا کہ اپنی بیوی کو روک رکھ (اور طلاق نہ دے) اور اللہ (تعالیٰ) کا تقویٰ اختیار کر اور تو اپنے دل میں وہ بات چھپاتا تھا جس کو اللہ (تعالیٰ) ظاہر کرنے والا تھا اور تو لوگوں سے ڈرتا تھا۔ حالانکہ اللہ (تعالیٰ) زیادہ حقدار ہے کہ تُو اس سے ڈرے پس جب زید نے اس (یعنی عورت) کے بارے میں اپنی خواہش پوری کر لی (یعنی طلاق دیدی) ہم نے اس (عورت) کا تجھ سے بیاہ کر دیا تاکہ مومنوں کے دلوں میں اپنے لے پالکوں کی بیویوں سے نکاح کرنے کے متعلق ان کو طلاق مل جانے کی صورت میں کوئی خلش نہ رہے۔ اور خدا (تعالیٰ) کا فیصلہ بہرحال پورا ہو کر رہنا تھا۔ نبی پر اس معاملے میں جو اس پر اللہ (تعالیٰ) نے فرض کیا ہے کوئی الزام نہیں۔ یہی طریق اللہ (تعالیٰ) نے پہلے لوگوں میں جاری کیا تھا اور خدا کا حکم تو ایک فیصلہ شدہ چیز ہے (کوئی اسے ٹلا نہیں سکتا) (یہی سنت پہلے گذرے ہوئے پیغمبروں میں جاری تھی) جو اللہ (تعالیٰ) کے پیغام لوگوں کو پہنچا دیتے تھے اور اس سے ڈرتے تھے اور اللہ (تعالیٰ) کے سوا کسی سے نہیں ڈرتے تھے اور حساب لینے میں اللہ (تعالیٰ) کافی ہے۔ محمدؐ تم میں سے کسی مرد کے باپ تھے نہ ہیں (نہ ہوں گے) لیکن اللہ کے رسول ہیں بلکہ (اس سے بھی بڑھ کر) نبیوں کی مہر ہیں اور اللہ (تعالیٰ) ہر ایک چیز سے خوب آگاہ ہے۔" (تفسیر صغیر صفحہ ۸۷۱-۸۷۲ وصفحہ ۸۸۱ تا ۸۸۳)

ہم تمام اہل علم حضرات سے پوچھتے ہیں کہ وہ بتائیں یہاں وہ کونسا قرینہ ہے جس سے یہ نظریہ نکلتا ہے کہ اگر آج یہ رسم نہ مٹائی گئی تو قیامت تک نہ مٹ سکے گی کیونکہ آئندہ کوئی نبی آنے والا نہیں ہے۔ کیا مولانا موصوف کسی عالم دین کا نام لے سکتے ہیں جس نے آپ کے نظریہ کی تائید کی ہو۔ آج تک ایک بھی ایسا عالم دین نہیں ہوا جس نے یہ نظریہ پیش کیا ہو اس سے کیا ہم یہ نہیں کہہ سکتے کہ یہ مولانا کی اپنی "تنگ" ہے اس کے سوا اور کچھ بھی نہیں۔

سوال تو یہ تھا کہ معترضین کہتے تھے کہ آپؐ نے اپنے بیٹے کی مطلقہ سے نکاح کر لیا ہے کیونکہ عربوں کی رسم کے مطابق "لے پالک" بھی بیٹے کے حکم میں تھا۔ اللہ تعالیٰ اس کا جواب دیتا ہے کہ حقیقی بیٹا ہی بیٹا ہوتا ہے "لے پالک" بنانے سے حقیقی بیٹا نہیں بن جاتا۔

وماجعل ادعیاءکم ابناءکم

یعنی (اللہ تعالیٰ نے) تمہارے لے پالکوں کو تمہارا بیٹا نہیں بنایا۔ مطلب یہ تھا کہ زیدؓ جن کو آپؐ نے لے پالک بنایا ہوا تھا آپ کا بیٹا نہیں بلکہ آپ کا کوئی بھی جسمانی بیٹا نہیں ہے اس پر معترض کہہ سکتا تھا کہ اگر آپ کا کوئی بیٹا نہیں ہے تو آپ (نعوذ باللہ) ابتر ٹھہرے۔ اللہ تعالیٰ نے اس کا بھی جواب دیدیا تھا۔

انّا اعطینٰک الکوثر ----

---- انّ شانئک ھو الابتر۔

ہم نے آپ کو کوثر (یعنی کثرت اولاد) عطا کیا ہے۔ ابتر تو آپ کا دشمن ہے۔ اس "کوثر" کا ثبوت کیا ہے اس کا ثبوت ہے۔

لٰکن رسول اللّٰہ وخاتم النبیین

یعنی بیشک آپکی جسمانی اولاد نرینہ کوئی نہیں لیکن آپ ابتر اس لئے نہیں کہ آپ بطور رسول اللہ اور خاتم النبیین ہونے کے عظیم الشان روحانی باپ ہیں۔

اب ہم مولانا سے پوچھتے ہیں کہ اوپر منقولہ آیات کے علاوہ کوئی اور بات سباق وسیاق میں موجود ہو تو وہ پیش کریں جس سے یہ ثابت ہوتا ہے کہ خاتم النبیین کے معنی یہاں اسلئے ایسا نبی ہیں جسکے بعد کوئی نبی نہیں آسکتا کہ اگر آپکے بعد نبی آنیوالا ہوتا تو "ادعیا" کی رسم کو اس وقت مٹانے کی کوئی ضرورت نہ تھی اور یہ رسم آپکے ذریعہ اللہ تعالےٰ نے اس لئے مٹوائی ہے کہ چونکہ آئندہ کوئی نبی آنے والا نہ تھا اسلئے اگر اب یہ نہ مٹائی گئی تو پھر کوئی ایسی صورت پیدا نہ ہو سکے گی۔

مولانا کیا آپ غور نہیں کرتے کہ یہ بات کتنی طفلانہ ہے۔ اللہ تعالیٰ نے باقی تمام قرآن کریم یونہی نازل فرما دیا ہے۔ صرف اس رسم کی اس کو اتنی فکر ہوئی کہ اسکے مٹانے کیلئے ساتھ دلیل دینا پڑی کہ اگر اب نہ مٹائی تو پھر کبھی نہ مٹ سکیگی یہ تو ایک معمولی سی برائی تھی کفار میں تو اس سے بہت بڑی بڑی برائیاں تھیں جن کو اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم کے ذریعہ مٹایا ہے "لے پالک" بنانا تو بظاہر فسق و فجور میں بھی داخل نہیں تھا۔ پھر نہ جانے اللہ تعالیٰ کو اس کی اتنی فکر کیوں پڑی؟ گیا ایسے بے معنی

(باقی صفحہ ۳ پر)

سیرالیون (مغربی افریقہ) کی احمدی جماعتوں کی نہایت کامیاب تیرھویں سالانہ کانفرنس

• حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی اور مکرم وکیل التبشیر صاحب کے پیغامات

• سیرالیون کے وزیر رسل و رسائل۔ فری ٹاؤن کے میئر اور دیگر معززین کی شرکت

• اسلامی مسائل پر تقاریر اور اشاعت اسلام کو وسیع کرنے کے لئے اہم فیصلے

• ملکہ الزبتھ کو اسلامی لٹریچر کی پیشکش

از مکرم میر غلام احمد صاحب نسیم بتوسط وکالت تبشیر ربوہ

مورخہ ۸۔ ۹۔ ۱۰ دسمبر ۱۹۶۱ء کو اللہ تعالیٰ کے فضل سے سیرالیون کی احمدی جماعتوں کی تیرھویں سالانہ کانفرنس نہایت کامیابی کے ساتھ منعقد ہوئی۔ کانفرنس کے انعقاد کی تاریخ سے تین ہفتے قبل ریڈیو سیرالیون نے کانفرنس کی تاریخوں کا اعلان بڑے اہتمام سے کیا۔ اس کے علاوہ ہم نے اپنی استطاعت کے مطابق اپنے پورے وسائل کو بروئے کار لاتے ہوئے کانفرنس کو کامیاب بنانے کی کوشش کی۔ تمام جماعتوں کو ایک سرکلر لیٹر کے ذریعہ کانفرنس کی تاریخوں سے مطلع کر دیا گیا۔ اخبار افریقن کریسنٹ میں کانفرنس کا پورا پروگرام درج کیا گیا اور دو ہفتے قبل سیرالیون کی جماعتوں کے علاوہ سرکردہ اصحاب کو روانہ کر دیا گیا۔ اسی طرح ایک پوسٹر چھپوا کر ہر شہر کے اہم مقامات پر چسپاں کروا دیا گیا۔

افتتاحی اجلاس

۸ دسمبر ۱۹۶۱ء کی صبح کو جبکہ ملک کے طول و عرض سے احباب جماعت کثیر تعداد میں پہنچ چکے تھے۔ کانفرنس ٹھیک صبح ساڑھے آٹھ بجے زیر صدارت مولوی محمد صدیق صاحب شاہد امیر اور مبلغ انچارج سیرالیون شروع ہوئی۔ مکرم مولوی اقبال احمد صاحب شاہد نے تلاوت قرآن کریم خوش الحانی سے کی۔ اور اس کے بعد صاحب صدر نے اپنی افتتاحی تقریر کا آغاز کرتے ہوئے فرمایا۔ کہ ہم کسی دنیوی مقصد کے پیش نظر یہاں جمع نہیں ہوئے بلکہ اس لئے جمع ہوئے ہیں۔ تاکہ روحانیت کو جلا دینے کے لئے خدا تعالیٰ اور اس کے رسول محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وسلم اور موجودہ زمانہ کے مامور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی باتیں سنیں۔ اور ان سے فائدہ اٹھاتے ہوئے اپنے نفوس کی اصلاح کی کوشش کریں۔

گزشتہ سال جب ہم یہاں کانفرنس کے لئے جمع ہوئے تھے۔ اس وقت سیرالیون ایک غلام ملک تھا۔ مگر اب آپ آزاد ہیں جس کے لئے میں آپ کو دلی مبارکباد پیش کرتا ہوں۔ اب آپ اپنے وطن کے معمار ہونے کی حیثیت سے اپنی مرضی کے مطابق اس کے مستقبل کی تعمیر کر سکتے ہیں۔ مگر آزادی کے ساتھ ہی آپ کے کندھوں پر بہت سی ذمہ داریاں عائد ہو گئی ہیں نہ صرف اپنے ملک اور قوم کی طرف سے بلکہ اسلام اور احمدیت کی طرف سے بھی۔ لہٰذا اس آزادی سے صحیح معنوں میں فائدہ اٹھانے کی کوشش کریں۔ اور اپنی زندگیوں کو خالص اسلامی اور روحانی رنگ میں رنگین کریں۔ تا دوسرے لوگ بھی آپ سے سبق حاصل کریں۔ اور جلد اسلامی اصولوں کو اپنا کر رحمت دارین حاصل کریں۔

پیغام حضرت میاں بشیر احمد صاحب مدظلہ

اس کے بعد مکرم امیر صاحب نے حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی کا پیغام جو جماعت ہائے احمدیہ سیرالیون کے نام تھا پڑھ کر سنایا یہ پیغام مندرجہ ذیل ہے۔

برادران کرام!

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

مجھے معلوم ہوا ہے کہ آپ اپنے صدر مقام بو میں جلسہ سالانہ منعقد کر رہے ہیں اور آپ کے مبلغ نے اس جلسہ کے موقعہ پر مجھ سے ایک پیغام مانگا ہے۔ سو میرا پیغام یہ ہے کہ آپ لوگوں کو خدا تعالیٰ نے ایک ایسے براعظم میں خدمت بجا لانے کی توفیق دی ہے۔ جو اس وقت تک مغربی اقوام کے استبداد کے ماتحت غلامی کی زندگی بسر کر رہا تھا۔ اور آج وہ خدا تعالیٰ کے فضل و کرم سے آزادی کے ماحول میں آنکھیں کھول رہا ہے۔ پس اس موقعہ پر سب کو دعا کرنی چاہیئے کہ افریقہ کی آزادی حقیقی آزادی ہو جس میں نہ صرف لوگوں کا جسم آزاد ہو۔ بلکہ ان کی روحیں بھی آزاد ہوں۔ اور اللہ تعالیٰ آپ لوگوں کے لئے تمام ترقی کے سامان بصورت احسن مہیا فرما دے۔

آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے پیشگوئی فرمائی تھی کہ آخری زمانہ میں وہ قومیں جو دوسروں کی حکومت کے نیچے دب کر پستی کی زندگی گزار رہی ہوں گی آزادی حاصل کریں گی۔ اور اللہ تعالیٰ ان کی ترقی کے سامان پیدا کر دے گا۔ میری دعا ہے کہ خدا آپ کو دین و دنیا میں ترقی دے۔ اور آپ اس کے فضلوں سے بہترین حصہ پانے والوں میں سے بن جائیں۔ اسلام حقیقی مساوات کی تعلیم دیتا ہے۔ اور سب کو بھائی بھائی بنا کر ایک صف میں کھڑا کرتا ہے۔ اسلامی سوسائٹی میں نہ کوئی اپنی ذات میں بڑا ہے اور نہ کوئی چھوٹا بلکہ وہی شخص بڑا ہے جو اپنے اخلاق اور اپنے ذاتی اوصاف اور اپنے علم و فضل اور اپنی نیکی اور شرافت اور اپنی دینداری کے لحاظ سے بڑا ہو۔ پس آپ لوگوں کو چاہیئے کہ حقیقی بڑائی حاصل کرنے کی کوشش کریں۔

جو مبلغ جماعت احمدیہ کی طرف سے آپ کے ملک میں گئے ہوئے ہیں۔ وہ حاکم بن کر نہیں گئے۔ بلکہ بھائی اور خادم بن کر گئے ہیں۔ انہیں چاہیئے کہ حقیقی مساوات کا نمونہ قائم کریں۔ اور امن اور محبت اور دلائل کے ذریعہ حق کو پھیلائیں۔ بعض لوگوں نے اسلام پر یہ بڑا ظلم کیا ہے۔ کہ گویا اسلام تلوار کے زور سے پھیلا ہے۔ سو اس زمانے میں خدا تعالیٰ نے جماعت احمدیہ کے بانی حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو اس غرض سے مبعوث کیا ہے کہ وہ اس اعتراض کو جھوٹا ثابت کر کے دکھائیں اور عقلی دلائل اور روحانی نشانوں کے ذریعہ اسلام کو غالب کر دیں۔

اس لئے خدا تعالیٰ نے جماعت احمدیہ سے متعلق بڑے بڑے ترقی کے وعدے کئے ہیں

حدیث رسول صلی اللہ علیہ وسلم

گھر میں نوافل و سنتوں کی ادائیگی

عن ابن عمر عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال اجعلوا فی بیوتکم من صلاتکم ولا تتخذوھا قبوراً (بخاری)

ترجمہ۔ حضرت ابن عمرؓ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں۔ کہ آپ نے فرمایا کہ اپنی نمازوں کا ایک حصہ اپنے گھروں میں بھی ادا کیا کرو اور گھروں کو قبریں ہی نہ بنا چھوڑو۔

تشریح۔ فرض نماز کی ادائیگی مسجد میں باجماعت ادا کرنے سے اس عظیم الشان روحانی مفاد کی طرف اشارہ ہے جس کا تعلق جماعتی اتحاد تنظیم اور اطاعت کی روح سے ہے لیکن آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کا یہ مسنون نمونہ تھا کہ نوافل اور سنتیں گھر میں ادا فرمایا کرتے۔ اس میں امتیازی حکمت یہ ہے کہ انسان جو نماز خود پڑھے گا۔ اس میں وہ اپنی مرضی اور خواہش کے مطابق نوافل اور سنتوں میں دعا کر سکے گا۔ اور اسکو اختیار ہے کہ وہ گھر میں ان سنتوں نوافل وغیرہا کی ادائیگی لمبی یا مختصر قرأت سے کرے۔ دوسری بڑی حکمت یہ ہے کہ گھر میں چھوٹے بچوں کو جب اپنے بزرگوں اور والدین کو دیکھنے کا موقعہ ملتا ہے۔ تو وہ اس سے اچھا اثر قبول کرتے ہیں۔ اور وہ نفسیاتی لحاظ سے اس نیک نمونہ کی نقل کرتے ہیں۔ کیونکہ بچہ قدرتاً نقال ہوتا ہے۔ ایسا گھرانہ اور خاندان بہت ہی مبارک ہوتا ہے۔ جس کے ماحول میں روحانی فضا ہو۔ اور ذکر الٰہی سے ایسے گھر میں برکات سماویہ و ارضیہ کا نزول ہوتا رہتا ہے۔ (مرتبہ نور احمد منیر عفی عنہ)

اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے خدا سے علم پاکر پیشگوئی فرمائی ہے کہ جو لوگ میری سچی اتباع کریں گے وہ دین و دنیا کے اعلیٰ ترین انعاموں سے حصہ پائیں گے۔

میری دعا ہے کہ آپ کا ملک بھی ان انعاموں سے حصہ پانے والا ثابت ہو۔ جو مستقبل میں احمدیت کے لئے مقدر ہیں۔ آمین اللّٰھم آمین۔

دستخط حضرت مرزا بشیر احمد صاحب ایم اے

پیغام مکرم وکیل التبشیر صاحب

اس کے بعد مکرم وکیل التبشیر صاحب کا پیغام جو انگریزی میں تھا مکرم تشنہ تگان کو پڑھ کر سنایا گیا۔ اس پیغام کا ترجمہ بھی افادۂ احباب کے لئے درج ذیل کیا جاتا ہے۔

ترجمہ:۔ برادران کرام

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

آپ کے مبلغ انچارج نے سیرالیون مشن کی تیرھویں سالانہ کانفرنس کیلئے جو آٹھ تا دس دسمبر ۱۹۶۱ء کو منعقد ہو رہی ہے مجھ سے ایک پیغام مانگا ہے۔

میں اس موقعہ پر تمام ان بھائیوں کو جو سیرالیون کے باشندے ہیں ان کو اس ذمہ داری کی طرف توجہ دلاتا ہوں جو سیرالیون میں اسلام کی اشاعت کے سلسلہ میں ان پر عاید ہوتی ہے۔

زمانے کے جس دور میں سے ہم گذر رہے ہیں یہ معاشی، سیاسی، اخلاقی، اقتصادی اور خاص کر مذہبی لحاظ سے ایک نہایت ہی نازک دور ہے۔ تمام کی تمام بڑی بڑی طاقتیں باوجود ساری ترقیات کے ہزاروں پیاسی روحوں کی پیاس کو نہیں بجھا سکیں۔ اور وہ حقیقت میں کسی ایسے ماٰخذ کی تلاش میں ہیں جو انہیں اس غیر اطمینانی کی زندگی سے جلد نجات دلا سکے۔

بعض قوموں کی طرف سے نفرت، حقارت اور نسلی افتراق کا جو نعرہ بلند کیا جا رہا ہے اس نے انسانیت کو ایک ناقابل اصلاح حد تک نقصان پہنچا دیا ہے۔ سو ان نازک صورت حالات کو مدنظر رکھتے ہوئے میں آپ کو وہی پیغام دینا چاہتا ہوں جو آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے آج سے چودہ سو سال قبل ارشاد فرمایا تھا وہ یہ ہے۔

"اے لوگو! جو کچھ میں تمہیں کہتا ہوں سنو اور اچھی طرح اس کو یاد رکھو۔ ہر مسلمان دوسرے مسلمان کا بھائی ہے۔ تم سب ایک ہی درجہ کے ہو۔ تم تمام انسان خواہ کسی قوم اور کسی حیثیت کے ہو انسان ہونے کے لحاظ سے ایک درجہ رکھتے ہو۔ یہ کہتے ہوئے آپؐ نے دونوں ہاتھ اٹھائے اور دونوں ہاتھوں کی دو انگلیاں ملا دیں اور کہا جس طرح ان دونوں ہاتھوں کی انگلیاں آپس میں برابر ہیں اسی طرح سے بنی نوع انسان آپس میں برابر ہو۔ تمہیں ایک دوسرے پر فضیلت اور درجہ ظاہر کرنے کا کوئی حق نہیں ہے تم آپس میں بھائیوں کی طرح ہو۔ یہ پیغام دے کر آپؐ نے مزید فرمایا۔

یہ باتیں جو میں تجھے آج کہتا ہوں ان کو دنیا کے کناروں تک پہنچا دو۔ کیونکہ ممکن ہے جو لوگ آج مجھ سے سن رہے ہیں ان کی نسبت وہ لوگ ان پر زیادہ عمل کریں جو مجھ سے نہیں سن رہے۔"

آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کا یہ پیغام کوئی زیادہ توضیح اور تاکید کا محتاج نہیں۔ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے اس کے ذریعہ ایک ہی ضرب سے نسلی امتیاز جیسی مہلک مرض کا قلع قمع کر دیا ہے اور یہ چیز ہر مسلمان کی روزمرہ کی زندگی میں عملی طور پر ثابت ہے۔ جب کہ وہ روزانہ نماز ادا کرتا ہے یا دیگر فرائض اسلامی مثلاً حج وغیرہ سرانجام دیتا ہے۔

میں امید رکھتا ہوں اور دعا کرتا ہوں کہ آپ جلد سربلندی حاصل کریں گے اور اسلام کی اعلےٰ تعلیم اور آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے اس پیغام کو اپنے لئے مشعل راہ بناتے ہوئے اس پر عمل کرنے کی کوشش کریں گے قبل اس کے کہ میں اپنا پیغام ختم کروں میں آپ کو تبلیغ جیسے اہم فریضہ کی طرف توجہ دلانا چاہتا ہوں۔ جیسا کہ آپ جانتے ہیں اس وقت بدی اور تاریکی کی طاقتیں انسانیت اور تہذیب کو فتح کرنے کے درپے ہیں۔ سو ایسے حالات میں آپ کا یہ فرض ہے کہ انہیں روشنی دکھا کر صحیح راستہ پر لانے کی کوشش کریں۔

آپ لوگوں کی ذمہ داریاں اس لحاظ سے دگنی ہو جاتی ہیں:۔

اوّل زیادہ سے زیادہ لوگوں کو اسلام کے حلقہ میں لائیں اور ہر احمدی مرد اور عورت یہ عہد کرے کہ دوران سال کم از کم ایک شخص کو مزید اسلامی اخوت میں شامل کرنے کی کوشش کرے گا۔ اور جو آپ میں سے اس عہد کو پورا کرنے میں کامیاب ہو جائیں گے ان کے نام دعا کے لئے حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز اطال اللہ بقاءہ کی خدمت میں پیش کئے جائیں گے۔

دوم۔ مشن کی مضبوطی اور استحکام ممبروں کی مالی قربانی پر منحصر ہے۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ زمانہ ماضی میں آپ لوگوں نے بہت بڑھ چڑھ کر قربانیاں کی ہیں اور ایثار سے کام لیا ہے۔ مگر ابھی مزید قربانیوں کی ضرورت ہے۔

۳۔ تاکہ ہم اپنے مقاصد میں کامیاب ہو سکیں۔ اس لئے آپ لوگ آگے آئیں اور دل کھول کر مشن کی مالی امداد کریں تا کہ وہ اپنے طے شدہ پروگرام کو صحیح رنگ میں کامیابی سے چلا سکیں۔ آمین۔

خدا تعالےٰ آپ کے ساتھ ہو۔

(مرزا مبارک احمد وکیل التبشیر)
(باقی)

ادائیگی زکوٰۃ اموال کو بڑھاتی ہے!

افریقہ میں تبلیغ اسلام اور جماعت احمدیہ

افریقہ کا آئندہ مذہب اسلام ہو گا یا عیسائیت؟ یہ ایک سوال ہے جو ایک عیسائی جماعت دوست نے جماعت احمدیہ کی تبلیغی سرگرمیوں کو سراہتے ہوئے اخباری دنیا میں پیش کیا ہے ظاہر ہے کہ اس کا جواب صرف زبانی دعوہ سے نہیں دیا جا سکتا۔ اس کے لئے منظم اور مستقل کوشش اور قربانی کی ضرورت ہے اور ایسا انتظام فی زمانا صرف اور صرف حضرت امام جماعت احمدیہ نے ہی تحریک جدید کی صورت میں قائم فرمایا ہے۔ جس کے متعلق حضور ایدہ اللہ کا یہ ارشاد ہر احمدی کے دل و دماغ پر نقش ہو جانا چاہیئے۔ فرمایا۔

"ہمارا کام بہت وسیع ہے اور ہم نے ساری دنیا میں اسلام اور احمدیت کو پھیلانا ہے اور یہ کام تقاضا کرتا ہے کہ ہم تحریک جدید کی مضبوطی کی طرف توجہ کریں اور بیرونی مبلغین کو اتنا روپیہ بھجوائیں کہ وہ بغیر کسی پریشانی کے اپنی تبلیغی مہمات کو جاری رکھ سکیں"

پس کیا ہی مبارک ہیں وہ وجود جو نہ صرف افریقہ بلکہ ساری دنیا میں غلبہ اسلام کے لئے رمضان کے مبارک مہینہ میں قادر مطلق خدا کے آستانہ پر سربسجود رہتے ہیں اور اسی مبارک مہینہ میں اپنی مالی قربانی پیش کر کے دوہرے ثواب کے مستحق بنتے ہیں۔

ایسے خوش نصیب بھائیوں اور بہنوں کے نام انشاءاللہ تعالےٰ ۲۹ رمضان المبارک کو دعائیہ فہرست میں حضور ایدہ اللہ تعالےٰ کی خدمت میں انشاءاللہ بذریعہ تار پیش کئے جائیں گے۔

(وکیل المال اوّل تحریک جدید ربوہ)

لیڈر

(بقیہ صفحہ ۲)

(بقیہ صفحہ ۲)

استدلال سے ہی قرآن کریم کے حقائق واضح کئے جاتے ہیں۔ آخر سوچئے تو سہی کہ یہ کیا استدلال ہے کہ یہاں خاتم النبیین کے معنی ایسا نبی جس کے بعد کوئی نبی نہیں آسکتا اس لئے لینے ضروری ہیں کہ چونکہ اب آئندہ کوئی نبی آنے والا نہیں اس لئے آپؐ کے ذریعہ اس رسم کا قلع قمع ہو جاتے۔

درخواستہائے دعا

(۱) ہمارے چک ۳۹ D.B علاقہ تھل میں بارش نہ ہونے کے باعث فصلوں کو سخت نقصان پہنچ رہا ہے اور قحط سالی کا اندیشہ ہے احباب باران رحمت کے لئے دعا فرمائیں

(ڈاکٹر غلام محمد حق معلم وقف جدید چک ۳۹ D.B علاقہ تھل ضلع سرگودھا)

(۲) خاکسار کو گھریلو پریشانیاں لاحق ہیں اور بچے کالی کھانسی میں مبتلا ہیں۔ احباب مشکلات سے نجات اور بچوں کی شفایابی کے لئے دعا فرمائیں۔

(مستری محمد ابراہیم سیکرٹری مال چک ۳۹ D.B ضلع سرگودھا)

(۳) میاں عبداللطیف صدر جماعت احمدیہ بیدیانوالہ ۷۱ R.B ضلع لائلپور کے مقدمہ کی سماعت مکمل ہو چکی ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ صاحب موصوف کو باعزت بری فرمائے

(عبدالکریم غیور قائد خدام الاحمدیہ بیدیانوالہ ۷۱ R.B ضلع لائلپور)

(۴) عزیزم منور احمد پسر محمد اختر نسیم مرحوم ایک عرصہ سے بیمار ہیں۔ بزرگان جماعت عزیز کی صحت کاملہ کے لئے دعا فرمائیں (درد ایس ایس ڈی اے۔ ایس سی کھاریاں کینٹ)

تلاش گمشدہ

میرا لڑکا محمد یسین چند دن ہوئے گھر سے نکلا ہوا ہے۔ عمر سترہ ۱۷ سال۔ قد میانہ۔ عموماً نظمیں وغیرہ خوش الحانی سے پڑھتا ہے۔ میرا نام لے کر قرض لینے کی اسے عادت ہے۔ احباب اس سے محتاط رہیں اور کہیں اس کا پتہ چلے تو مطلع فرمائیں۔ نیز یسین یہ اعلان پڑھے تو فوراً گھر پہنچ جائے اس کی والدہ اور بہنیں بہت پریشان اور مضطرب ہیں۔ (محمد یعقوب کاتب الفضل۔ ربوہ)

ایفائے عہد

(از مکرم میاں عبدالحق صاحب رامہ ناظر بیت المال)

(۳)

۵ ۔ دیکھئے اللہ تعالیٰ کس کس طریق سے آپ کو اپنی بیعت کے اقرار کو پورا کرنے کے لئے بلاتا ہے۔ فرمایا:۔ واذکروا نعمۃ اللّٰہ علیکم ومیثاقہ الذی واثقکم بہٖ اذ قلتم سمعنا واطعنا واتقوا اللّٰہ ان اللّٰہ علیم بذات الصدور (مائدہ۔ ع۔۲)

ترجمہ:۔ اپنے اوپر اللہ تعالیٰ کے احسان کو یاد کرو۔ اور اس کے اس پختہ عہد کو بھی یاد کرو جو اس نے اس وقت تم سے باندھا تھا۔ جب تم نے یہ کہا تھا۔ کہ ہم نے سن لیا ہے۔ اور ہم نے اطاعت اختیار کر لی ہے۔ (یعنی بیعت کر لی ہے) اور اللہ تعالیٰ سے ڈرتے رہا کرو۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ سینوں کی باتوں تک کو خوب جانتا ہے۔ پھر فرمایا:۔ اٰمنوا باللّٰہ ورسولہ وانفقوا مما جعلکم مستخلفین فیہ۔ فالذین اٰمنوا منکم وانفقوا لھم اجر کبیر۔ ومالکم لا تؤمنون باللّٰہ والرسول یدعوکم لتؤمنوا بربکم وقد اخذ میثاقکم ان کنتم مؤمنین (حدید۔ ع۔۱)

ترجمہ:۔ اے لوگو! اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لاؤ۔ اور ان (جائیدادوں اور مالوں) میں سے جن کا تمہیں وارث بنایا گیا ہے۔ (اللہ تعالیٰ کی راہ میں) خرچ کرو۔ تم میں سے جو لوگ (صدق دل سے) ایمان لاتے ہیں۔ اور (اپنی جانیں اور اپنے مال) خرچ کرتے رہتے ہیں۔ ان کے لئے بہت بڑا اجر ہے۔ اور تمہیں کیا ہے؟ کہ تم اللہ تعالیٰ پر بھروسہ نہیں کرتے۔ حالانکہ اللہ تعالیٰ کا رسول تمہیں اس ذات پر بھروسہ کرنے کے لئے بلاتا ہے۔ جو تمہارا رب ہے۔ (یعنی تمہاری پرورش کے لئے ذمہ دار ہے۔ جس نے اس وقت بھی تمہاری پرورش کی تھی۔ جب تم میں کچھ بھی سمجھ اور طاقت نہیں تھی)۔ اور اس نے تم سے پختہ عہد بھی لیا ہوا ہے۔ بشرطیکہ تم درحقیقت مومن ہو (یعنی کسی غرض یا فریب کی نیت سے تم نے بیعت نہیں کی تھی۔ تو تمہارا فرض ہے۔ کہ بیعت کے اقرار کو نبھاؤ)

۶ ۔ جو لوگ اس عہد کو توڑتے ہیں۔ ان کے متعلق فرمایا:۔

والذین ینقضون عہد اللّٰہ من بعد میثاقہ ویقطعون ما امر اللّٰہ بہٖ ان یوصل ویفسدون فی الارض اولٰئک لھم اللعنۃ ولھم سوء الدار

(رعد۔ ع۔۳) ترجمہ:۔ جو لوگ اللہ تعالیٰ کے عہد کو اس کے پختہ طور پر بندھ جانے کے بعد توڑ دیتے ہیں۔ اور ان تعلقات کو کاٹ ڈالتے ہیں جن کو قائم رکھنے کا اللہ تعالیٰ نے حکم دے رکھا ہے اور زمین میں جھگڑے اور فساد کرتے ہیں۔ ان کے لئے لعنت مقدر ہے۔ اور ان کا انجام بہت ہی برا ہوگا۔ پھر فرمایا:۔ ان الذین یشترون بعہد اللّٰہ وایمانھم ثمنا قلیلا اولٰئک لا خلاق لھم فی الاٰخرۃ ولا یکلمھم اللّٰہ ولا ینظر الیھم یوم القیامۃ ولا یزکیھم ولھم عذاب الیم (آل عمران ع۸)

ترجمہ:۔ جو لوگ اللہ تعالیٰ کے ساتھ باندھے ہوئے عہدوں اور قسموں کے بدلہ تھوڑی سی قیمت لے لیتے ہیں۔ (یعنی نہایت ہی حقیر اور ادنیٰ ادنیٰ فائدوں کے لالچ میں اپنی بیعت کے اقرار کو پس پشت ڈال دیتے ہیں) ان کے لئے آخرت میں (یعنی انجام کار) کوئی حصہ نہیں ہوگا۔ اور اللہ تعالیٰ (اعمال کا نتیجہ نکلنے کے وقت یعنی) قیامت کے دن ان سے بات بھی نہیں کرے گا۔ اور نہ ان کی طرف آنکھ اٹھا کر دیکھیگا۔ اور نہ انہیں پاک کرے گا۔ (اور نہ ان کی ترقی کے سامان مہیا کریگا) اور ان کے لئے دردناک عذاب ہوگا۔

۷ ۔ ایک طرف اپنی بیعت کے اقرار کو دیکھئے ہر شخص نے سلسلہ عالیہ احمدیہ میں شامل ہوتے وقت عہد کیا تھا۔ کہ وہ "عام خلق اللہ کی ہمدردی میں محض للہ مشغول رہے گا۔ اور جہاں تک بس چل سکتا ہے۔ اپنی خداداد طاقتوں اور نعمتوں سے بنی نوع کو فائدہ پہنچائے گا" اور دوسری طرف اس مطالبہ پر غور کیجئے۔ جو اس وقت امام وقت نے آپ سے روا رکھا ہے۔ آپ کے عہد کے مقابلہ میں یہ مطالبہ کتنا آسان اور معمولی سا ہے اور اشاعت اسلام سے بڑھکر عام خلق اللہ کی کوئی ہمدردی ممکن نہیں اور نہ اس سے بڑھکر بنی نوع انسان کا کوئی فائدہ مقصود ہو سکتا ہے۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں:۔

> "ہمارے سپرد عظیم الشان کام کیا گیا ہے اس کے لحاظ سے پچیس لاکھ ہی نہیں بلکہ پچیس کروڑ کا بجٹ بھی ہماری تبلیغی ضروریات کے لئے کافی نہیں ہو سکتا۔ کیونکہ ہم نے ساری دنیا کو اسلام اور احمدیت کے لئے فتح کرنا ہے۔ اور ساری دنیا میں محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کا پیغام پہنچانا ہے اور خدائے واحد کے جھنڈے کے نیچے لانا ہے۔ لیکن بہرحال جماعت کی موجودہ تعداد کو مدنظر رکھتے ہوئے۔ ہمیں اپنی آمد کا بجٹ کم از کم پچیس لاکھ تک پہنچانے کی جلد تر کوشش کرنی چاہیئے۔"
>
> (پیغام بنام نمائندگان مجلس مشاورت ۱۹۶۱ء)

۸ ۔ اس غرض کے لئے کسی چندہ کی شرح نہیں بڑھائی گئی۔ ضرورت صرف اس امر کی ہے کہ ہر شخص کی صحیح آمد تشخیص کی جائے۔ اس پر پوری شرح سے چندہ لگایا جائے۔ سوائے اس کے کسی شخص کو کوئی حقیقی مجبوری درپیش ہو اس طرح اگر تمام احباب اپنی صحیح آمدنیاں بجٹ میں درج کرا دیں۔ اور اپنے عہد کے مطابق پورا چندہ ادا کریں۔ اور عہدہ دار اپنے عہد کے مطابق محنت اور دیانتداری سے کام کریں اور تمام احمدی کہلانے والوں کے نام بجٹ میں شامل کریں۔ اور ان کی صحیح آمدنیاں معلوم کرکے مقررہ شرح پر چندہ کا اندراج کریں۔ تو آج صدر انجمن احمدیہ کے لازمی چندوں یعنی چندہ عام وحصہ آمد اور چندہ جلسہ سالانہ کی وصولی مبلغ ۲۵ لاکھ روپے سالانہ سے بڑھ سکتی ہے۔ پس میں تمام احباب سے التجا کرتا ہوں۔ کہ:۔ ولا تتخذوا ایمانکم دخلا بینکم فتزل قدم بعد ثبوتھا وتذوقوا السوء بما صددتم عن سبیل اللّٰہ ولکم عذاب عظیم۔ ولا تشتروا بعہد اللّٰہ ثمنا قلیلا انما عند اللّٰہ ھو خیر لکم ان کنتم تعلمون۔ ما عندکم ینفد وما عند اللّٰہ باق ولنجزین الذین صبروا اجرھم باحسن ما کانوا یعملون۔

(نحل۔ ع۔۱۳) ترجمہ:۔ اور تم اپنے وعدوں کو آپس میں فریب کرنے کا ذریعہ مت بناؤ۔ ورنہ تمہارا قدم خوب مضبوطی سے جم چکنے کے بعد بھی پھسل جائے گا۔ اور تم برا انجام دیکھو گے کیونکہ تم نے اپنے آپ سے ہی بے وفائی نہیں کی بلکہ اپنے طرز عمل سے دوسرے لوگوں کو بھی اللہ تعالیٰ کی راہ سے روکا اور تم پر بڑا عذاب نازل ہوگا۔ اور اللہ تعالیٰ کے ساتھ باندھے ہوئے عہد کے بدلہ میں حقیر سی قیمت قبول نہ کرو (یعنی معمولی اور ادنےٰ فائدوں کے لالچ میں اپنی بیعت کے اقرار کی خلاف ورزی نہ کرو) اگر تم عقل رکھتے ہو تو سمجھ لو کہ جو کچھ اللہ کے ہاں ہے۔ وہ تمہارے لئے بہت ہی بہتر ہے دیکھو! جو کچھ تمہارے پاس ہے۔ وہ ختم ہو جائیگا اور جو کچھ اللہ تعالیٰ کے پاس ہے وہ ہمیشہ باقی رہے گا۔ اور ہمیں اپنی ذات کی قسم کہ جو لوگ ثابت قدم رہیں (یعنی مشکلات اور مصائب کے وقت بھی سلسلہ کی خدمت سے منہ نہ موڑیں) تو ہم انہیں یقیناً ان کے بہترین عمل کے مطابق ان کے تمام اعمال کا بدلہ دینگے (یعنی ان کے عملوں کی تمام جنس کی قیمت خواہ وہ اعلیٰ ہوں یا ادنےٰ اس عمل کے نرخ کے مطابق لگائی جائے گی۔ جو سب سے اعلیٰ ہو)۔

فطرانہ

اس سال فطرانہ کی شرح ایک روپیہ فی کس مقرر کی جاتی ہے۔ البتہ اگر کسی شخص میں پوری شرح پر فطرانہ ادا کرنے کی توفیق نہ ہو تو وہ نصف شرح پر یعنی پچاس نئے پیسے فی کس کے حساب سے ادا کر سکتا ہے۔ لیکن یہ ضروری ہے کہ خاندان کے تمام افراد کے لئے فطرانہ ادا کیا جائے خواہ مرد ہوں یا عورت۔ حتیٰ کہ نوزائیدہ بچہ کیلئے بھی اس کے والدین یا سرپرست مقررہ شرح سے فطرانہ ادا کریں۔

فطرانہ کی رقم کا دسواں حصہ براہ راست جناب پرائیویٹ سیکرٹری صاحب ربوہ کو بھجوایا جائے۔ تا اس رقم کو حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی نگرانی میں مرکز کے مستحق یتامیٰ۔ مساکین اور نادار احباب میں تقسیم فرما دیں باقی نو حصے مقامی غربا میں تقسیم کر دئے جائیں۔ البتہ اگر کچھ رقم باقی بچ رہے۔ تو وہ دوسرے چندوں کے ساتھ خزانہ صدر انجمن احمدیہ ربوہ میں جمع کرا دی جائے۔

چونکہ یہ رقم غرباء میں تقسیم کی جاتی ہے۔ اس لئے بہتر یہی ہے کہ رمضان کے شروع میں ہی فطرانہ ادا کر دیا کر جائے تاکہ عید سے پہلے مستحق احباب کو پہنچ جائے۔ اور وہ بھی عید کی خوشی میں شامل ہو جائیں۔

(ناظر بیت المال ربوہ)

مجالس انصار اللہ کیلئے ھدایات

برائے سنہ ۱۹۶۲

از مکرم شیخ محبوب عالم صاحب خالد ایم اے قائد عمومی مجلس انصار اللہ مرکزیہ

قیادت عمومی:- ۱۔ جن مجالس میں ابھی تک آئندہ تین سال یعنی ۳۱ دسمبر سنہ ۱۹۶۴ء تک کے لئے زعیم / زعیم اعلیٰ کا انتخاب نہیں ہوا۔ اُن کے زعماء / زعماء اعلیٰ فوراً مقامی امیر صاحب سے مل کر انتخاب کا انتظام کروائیں اور اُن سے صدر محترم کی خدمت میں رپورٹ بھجوائیں۔

۲۔ ضلعوں کے صدر مقامات کے زعماء / زعماء اعلیٰ مقامی امیر صاحب / صدر صاحب سے حسب قواعد آئندہ تین سال کے لئے ناظم ضلع کے انتخاب میں تعاون کریں۔

۳۔ ہر ماہ کی ۵ تاریخ تک گزشتہ ماہ کی رپورٹ کارگزاری مرکز میں پہنچ جانی چاہیئے۔

۴۔ **سالانہ اجتماع** انصار اللہ میں نہ صرف نمائندگان شوریٰ تشریف لائیں۔ بلکہ دیگر اراکین **مجلس انصار اللہ** بھی زیادہ سے زیادہ تعداد میں اس میں شرکت فرما کر اس کی برکات سے متمتع ہونے کی کوشش فرمائیں۔ زعماء / زعماء اعلیٰ اصحاب اجتماع میں شمولیت کے لئے احباب کو تحریک فرماتے رہیں۔

۵۔ ناظمین **اضلاع** و ناظمین اعلیٰ علاقہ اپنے حلقہ میں سالانہ تربیتی اجتماع کے انعقاد کا **اہتمام فرمائیں**۔ تاریخوں کی منظوری ایک ماہ قبل **صدر محترم** سے حاصل کرنا ہوگی تا پروگرام مرتب کرنے میں آسانی رہے۔ ان اجتماعات میں انشاء اللہ مرکزی نمائندگان بھی شریک ہوں گے۔

قیادت مال:- (قائد مال:- مکرم چوہدری ظہور احمد صاحب)

۱۔ بجٹ فارم اگر اس وقت تک بھجوائے نہیں جا سکے تو بعد تکمیل از راہ کرم جلد واپس بھجوا دئے جائیں۔

۲۔ کوشش کی جائے کہ ہر رکن مجلس انصار اللہ سے باقاعدہ ہر ماہ چندہ جات انصار اللہ وصول کئے جائیں شرح درج ذیل ہے:

چندہ مجلس	نیا نصف پیسہ فی روپیہ یعنی ۱۰۰ روپے ماہانہ آمد پر ۵۰ نئے پیسے۔ کم از کم ۲۵ پیسے ماہوار فی رکن
چندہ اجتماع	ایک روپیہ سالانہ فی رکن
چندہ اشاعت لٹریچر	ایک روپیہ سالانہ فی رکن
چندہ تعمیر دفتر	حسب توفیق

(نوٹ) حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کی طرف سے سال رواں کے لئے منظور شدہ بجٹ درج ذیل ہے:-

چندہ مجلس	۲۰ ۔۔۔
چندہ تعمیر دفتر	۵ ۔۔۔
چندہ سالانہ اجتماع	۴ ۔۔۔
چندہ اشاعت لٹریچر	۴ ۔۔۔
میزان	۳۳ ۔۔۔

قیادت اصلاح و ارشاد (قائد اصلاح و ارشاد:- مکرم مولانا ابو العطاء صاحب جالندھری)

۱۔ ہر رکن مجلس کو تحریک کی جائے کہ سال میں کم از کم ایک شخص کی اصلاح کر کے اسے اسلامی انوار کا گرویدہ بنایا جائے۔

۲۔ انصار اللہ کو قلمی جہاد اور مضمون نویسی کی طرف توجہ دلائی جاتی رہے

۳۔ صحابہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے فوٹو کی ایک ایک کاپی مرکز میں بھجوائی جائے۔ اور ایک کاپی مقامی مجلس میں محفوظ رکھی جائے۔ نیز مختصر طور پر ان کے حالات ان سے لکھوا کر مرکز میں بھجوائے جائیں۔

۴۔ ہر رکن سال میں کم از کم ایک ہفتہ اصلاح و ارشاد کے لئے وقف کرے

۵۔ مجالس انصار اللہ سرگودھا۔ لائلپور۔ لاہور۔ سیالکوٹ۔ شیخوپورہ۔ گجرات اور کراچی اپنے ارد گرد و پیش کی مجالس کا سالانہ اجلاس منعقد کریں۔ دیگر مجالس کو بھی مرکز کی منظوری سے اس قسم کے اجلاس منعقد کرنے چاہئیں۔ ان میں مرکزی عہدہ دار بھی انشاء اللہ شریک ہوتے رہیں گے۔

۶۔ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کی ہدایت مطبوعہ ص ۳۲ "زاد ہدیٰ" کی تعمیل میں ہر مجلس مرکزی ہدایات کے مطابق ایک ہفتہ منائے (نوٹ زاد ہدیٰ کا ایک نسخہ مرکز سے طلب فرمائیے)

۷۔ انصار اللہ کو تحریک جدید اور وقف جدید کے چندہ میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینے کی ترغیب دی جائے۔

قیادت تربیت:- (قائد تربیت:- مکرم مولانا جلال الدین صاحب شمس)

(۱) ہر رکن انصار اللہ کو **نماز باجماعت** ادا کرنے کی طرف توجہ دلائی جائے

(۲) ظاہری شعائر اسلام کی پابندی کی تلقین کی جائے۔

(۳) تمباکو نوشی و تمباکو خوری سے **اجتناب** کی ترغیب دی جائے

(۴) اسلامی اخلاق بالخصوص راست گفتاری۔ سچی شہادت اور مظلوم کی حمایت پر زور دیا جائے۔ اور لغو باتوں سے اجتناب کی تلقین کی جائے۔

(۵) جماعت میں اطاعت کی روح کو ترقی دی جائے اور تخریبی اور ناجائز نکتہ چینی کے خلاف ماحول پیدا کیا جائے۔

قیادت تعلیم:- (قائد تعلیم:- مکرم خان حبیب اللہ خان صاحب ایم۔ ایس۔ سی)

(۱) تعلیم یافتہ انصار کو پرزور تحریک کی جائے کہ دوران سال منعقد ہونے والے چاروں امتحانوں میں ضرور شرکت فرمائیں۔ نصاب حسب ذیل ہوگا۔

پہلی سہ ماہی (ا) حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی تصنیف "چشمہ مسیحی" (تاریخ امتحان یکم اپریل سنہ ۶۲ء) (ب) "ادعیۃ الرسول" میں سے یہ چار دعائیں حفظ کی جائیں۔

نیند سے جاگنے کی دعا:- اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ اَحْيَانَا بَعْدَ مَا اَمَاتَنَا وَاِلَيْهِ النُّشُوْرُ۔

کھانا شروع کرنے کی دعا:- بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰى بَرَكَةِ اللّٰهِ

کھانا کھانے کے بعد کی دعا:- اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ اَطْعَمَنَا وَسَقَانَا وَجَعَلَنَا مُسْلِمِيْنَ۔

لیلۃ القدر کی دعا:- اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ عَفُوٌّ تُحِبُّ الْعَفْوَ فَاعْفُ عَنِّيْ

دوسری سہ ماہی: (ا) چوتھے پارے کے دوسرے نصف کا ترجمہ (تاریخ امتحان یکم جولائی سنہ ۶۲ء)

تیسری سہ ماہی:- (ب) حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی تصنیف "لیکچر لاہور" (تاریخ امتحان ۳۰ ستمبر سنہ ۶۲ء)

(ج) حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی یہ چار الہامی دعائیں حفظ کی جائیں

(۱) رَبِّ كُلُّ شَيْءٍ خَادِمُكَ رَبِّ فَاحْفَظْنِيْ وَانْصُرْنِيْ وَارْحَمْنِيْ

(۲) سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ۔

(۳) رَبِّ اَذْهِبْ عَنِّي الرِّجْسَ وَطَهِّرْنِيْ تَطْهِيْرًا۔

(۴) رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ مِنَ السَّمَاءِ۔

چوتھی سہ ماہی:- (ا) قرآن کریم کے آخری پارہ کے دوسرے ربع کا ترجمہ (تاریخ امتحان ۱۶ دسمبر سنہ ۶۲ء)

(ب) اس ربع میں سے کوئی سی دو سورتیں حفظ

نوٹ ۱: ناخواندہ اصحاب کتاب سن کر امتحان کی تیاری کریں گے۔ ان سے زبانی امتحان کا اہتمام کیا جائے۔

۲: ہر امتحان میں شریک ہونے والوں کے نام ایک ماہ قبل بھجوا دئے جائیں۔ تا اس کے مطابق پرچے بھجوائے جا سکیں۔

(۲) ہر مجلس اپنے ممبروں کا جائزہ لے کہ کتنے ممبروں کو نماز باترجمہ نہیں آتی اور فروری کے آخر تک مرکز میں اس بارہ میں رپورٹ کرے۔ پھر نماز باترجمہ یاد کرانے کا اہتمام کرائے اور پھر ستمبر میں رپورٹ کرے کہ اس میں کس حد تک کامیابی ہوئی۔

(۳) ہر مجلس فروری کے آخر تک رپورٹ کرے کہ کس قدر انصار ناخواندہ ہیں۔ پھر انہیں دوران سال قاعدہ یسرنا القرآن پڑھانے کا انتظام کرے اور ستمبر میں اپنی کارگزاری کی رپورٹ کرے جو انصار قاعدہ ختم کر چکے ہوں انہیں ناظرہ

قرآن کریم پڑھانے کا انتظام کرکے مرکز کو اطلاع دے۔

(۴)۔ تعلیم بالغاں کے سلسلہ میں حکومت کی طرف سے جو کوشش ہو رہی ہے اس سے مجالس تعاون کرکے اپنی کارگذاری کی مرکز کو اطلاع دیں۔ جہاں حکومت کی طرف سے ایسا انتظام نہ ہو وہاں خود انتظام کرنے کی کوشش کریں۔

(۵)۔ انصار اللہ کو وقتاً فوقتاً تحریک کی جائے کہ وہ تفسیر کبیر۔ تفسیر صغیر اور حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی کتب کا مطالعہ کرتے رہیں۔

(۶)۔ انصار اللہ کے سالانہ اجتماع کے موقع پر ۹ سے ۱۴ سال کی عمر کے بچوں کی دینی معلومات کا مقابلہ کا امتحان ہوگا اور حسب قواعد اوّل و دوم آنے والوں کو انعام دیا جائے گا۔ مقامی بچوں کو ابھی سے تحریک کی جائے کہ وہ اس مقابلہ میں زیادہ سے زیادہ تعداد میں شریک ہوں۔

(۷)۔ قرآن کریم پڑھانے اور ناخواندگی کو دور کرنے کے لئے جس مجلس کی کارگذاری بہترین ہوگی اس کے نام کا سالانہ اجتماع میں خصوصیت سے اعلان کیا جائے گا۔

وباللہ التوفیق۔

قیادت اشاعت

(قائد اشاعت:۔ مکرم مسعود احمد خانصاحب دہلوی)

(۱)۔ تمام مجالس انصار اللہ کوشش فرمائیں کہ وہ مجلس مرکزیہ کی اہم علمی اور تبلیغی مطبوعات خرید کر اپنے اراکین میں فروخت کریں۔ نیز انہیں غیر از جماعت دوستوں میں بھی زیادہ سے زیادہ تقسیم کرنے کا اہتمام کریں اور اس ضمن میں اپنی مساعی سے متعلق مرکز میں ماہ بماہ رپورٹ بھجوائیں۔ کیونکہ علم انعامی کے استحقاق کے فیصلے کے وقت مجلس مرکزیہ کی مطبوعات کو زیادہ سے زیادہ پھیلانے کی مساعی کو بھی ملحوظ رکھا جائے گا۔

تفصیل مطبوعات:۔

۱۔ اقتباسات درثمین فارسی۔ قیمت ۸۱ نئے پیسے۔
۲۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی الہامی دعائیں۔ قیمت بارہ پیسے۔
۳۔ The need of Revelation co. operation قیمت ۶۲ پیسے۔
۴۔ ایک غلطی کا ازالہ مفت
۵۔ خلافت

(۲) مجلس شوریٰ ۱۹۶۱ء کے فیصلے کے مطابق ماہنامہ "انصار اللہ" کی اشاعت دو ہزار تک بڑھانے کے لئے مجلس مرکزیہ کا ہاتھ بٹائیں اور کوشش فرمائیں کہ آپ کی مجلس میں اس اہم علمی اور تبلیغی رسالہ کے زیادہ سے زیادہ خریدار پیدا ہو جائیں۔ سالانہ قیمت صرف پانچ روپے۔

(۳) ہر مجلس کے لئے ضروری ہے کہ چندہ مجلس مقامی سے ایک ماہنامہ خریدے۔

قیادت تجنید:۔

(قائد تجنید:۔ مکرم محمد ابراہیم صاحب ناصر ایم اے)

(۱) تمام ایسے اصحاب کو مجلس انصار اللہ کا رکن بنایا جائے جو گذشتہ سال کے دوران چالیس سال کی عمر تک پہنچ چکے ہیں۔

(۲) ناظمین اضلاع و ناظمین اعلیٰ اس امر کا جائزہ لیں کہ کوئی ایسی جماعت نہ رہے جہاں مجلس انصار اللہ قائم نہ ہو۔

قیادت ذہانت و صحت جسمانی:۔

(قائد ذہانت و صحت جسمانی:۔ مکرم صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب)

(۱) صحت جسمانی کو قائم رکھنے کے لئے مجالس انصار اللہ کلب قائم کریں گی۔ ہلکی کھیلیں رائج کریں گی اور انصار کو روزانہ سیر کی ترغیب دیں گی۔

(۲) ہر مجلس سال میں کم از کم ایک پک نک کا اہتمام کرے گی۔

(۳) ہر مجلس اپنے ہاں سال میں کم از کم ایک دفعہ ورزشی مقابلوں کا اہتمام کرے گی

قیادت خدمت خلق:۔

(قائد خدمت خلق:۔ مکرم صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب)

(۱) تمام مجالس بیکاروں کو روزگار دلانے کی حتی المقدور کوشش فرمائیں۔

(۲) مجالس رضاکارانہ سسٹم پر خیراتی ڈسپنسریاں جاری کریں۔

(۳) ہر مجلس نادار مریضوں کے علاج میں امداد کی طرف خصوصیت سے توجہ دے اور بیماروں کی عیادت کے لئے تحریک کرتی رہے۔

(۴) ہر مجلس نادار افراد کی فہرستیں تیار کرے اور حتی الوسع ان کی امداد کرتا رہے غریبوں۔ بیواؤں اور یتیموں کی امداد کا کام بلا امتیاز مذہب و ملت جاری رکھے۔

(۵) جسم۔ لباس اور گھر کی صفائی کے علاوہ ماحول کو صاف ستھرا رکھا جائے۔ مکھی اور مچھر کے انسداد کی تدابیر اختیار کی جائیں

(۶) گھروں اور عام گزرگاہوں پر سایہ دار و پھلدار درخت لگانے کی تحریک کی جائے

(۷) ہر ایک مجلس زیادہ سے زیادہ انصار کو فرسٹ ایڈ سکھانے کی کوشش کریں

وصایا

ذیل کی وصایا منظوری سے قبل شائع کی جا رہی ہیں۔ اگر کسی صاحب کو ان وصایا میں سے کسی وصیت کے متعلق کسی جہت سے اعتراض ہو تو وہ دفتر بہشتی مقبرہ کو مفصل تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔ (سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

نمبر ۱۶۳۹۷:

میں اقبال بشریٰ زوجہ محمد معصوم صاحب قوم گوندل پیشہ خانہ داری عمر ۲۵ سال تاریخ بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک ۱۶۸/۱۲۱ منگلہ ڈاکخانہ سلانوالی ضلع سرگودھا صوبہ مغربی پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۰ اکتوبر ۱۹۶۱ء حسب ذیل وصیت کرتی ہوں میری موجودہ جائداد حسب ذیل ہے۔

کڑے طلائی وزنی تقریباً چار تولہ مالیتی ۵/۰۷۴ روپے۔ گلوبند طلائی وزنی تین تولہ مالیتی اندازاً تین سو پچاس روپیہ کانٹے طلائی وزنی ایک تولہ مالیتی یکصد پچیس روپیہ دو عدد انگوٹھیاں طلائی وزنی چھ ماشہ مالیتی پچاس روپیہ اور حق مہر مبلغ ڈھائی ہزار روپیہ۔ لہذا کل جائداد کی قیمت ساڑھے تین ہزار روپیہ صرف ہوتی ہے جو میری ملکیت ہے۔ میں اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ حق مہر میرے خاوند محترم کے ذمہ واجب الادا ہے۔ اگر میں اپنی زندگی میں کوئی رقم خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ میں بمد حصہ جائداد داخل کروں یا جائداد کا کوئی حصہ انجمن کے حوالہ کرکے رسید حاصل کرلوں تو ایسی رقم یا ایسی جائداد کی قیمت حصہ جائداد وصیت کردہ سے منہا کردی جائے گی۔ اگر اس کے بعد کوئی جائداد پیدا کروں یا آمد کا کوئی اور ذریعہ پیدا ہو جائے تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم۔

الامۃ:۔ بقلم خود اقبال بشریٰ زوجہ رانے محمد معصوم صاحب ولد ظہیر الدین مرحوم پریذیڈنٹ لجنہ اماء اللہ ساکنہ چک منگلہ نمبر ۱۶۸/۱۲۱ تحصیل ضلع سرگودھا۔

گواہ شد۔ بقلم خود محمد معصوم ولد ظہیر الدین قوم منگلہ پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ چک ۱۶۸/۱۲۱ شمالی تحصیل و ضلع سرگودھا (خاوند موصیہ مذکور)

گواہ شد:۔ اللہ بخش خان ولد غلام محمد مرحوم سیکرٹری مال جماعت احمدیہ چک ۱۶۸/۱۲۱ شمالی تحصیل و ضلع سرگودھا۔

گواہ شد:۔ محمد شجاعت علی موصی ۲۷۹۷ سینئر انسپکٹر بیت المال حلقہ سرگودھا

نمبر ۱۶۴۰۰:

میں عبدالشکور عابد ولد چوہدری محمد عبداللہ صاحب قوم بھنگو جٹ پیشہ ملازمت عمر ۲۲ سال تاریخ بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلہ دارالیمن ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۱/۱/۶۲ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری جائداد اس وقت کوئی نہیں۔ میرا گذارہ ماہوار آمد پر ہے جو اس وقت بصورت ملازمت مبلغ ۹۰/- روپے ماہوار ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو دیتا رہوں گا۔ اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جس قدر ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

العبد:۔ عبدالشکور عابد ابن چوہدری محمد عبداللہ صاحب ربوہ ضلع جھنگ

گواہ شد:۔ حبیب اللہ قریشی کارکن دفتر بیت المال ربوہ

گواہ شد:۔ عبدالستار دہلوی کارکن دفتر وصیت ربوہ۔

الفضل سے خط و کتابت کرتے وقت چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیا کریں۔

اہل اسلام

کس طرح ترقی کر سکتے ہیں؟

کارڈ آنے پر

مفت

عبداللہ الہ دین سکندرآباد دکن

اوران میں یورپی انتہا پسندوں نے متعدد مسلمانوں کو ہلاک کر دیا

چالیس بم پھینکے گئے ۱۵ الجزائری مسلمانوں کے بے شمار مکانات نذرِ آتش

اوران ۱۵ر فروری۔ الجزائر کے شہر اوران کی مسلمان آبادی کے علاقہ میں کل صبح چوالیس بم پھٹے جن سے کئی مکانوں کی دیواریں گر گئیں اور جگہ جگہ آگ لگ گئی۔ بموں کے دھماکوں اور آتش زدگی میں کئی مسلمان ہلاک اور زخمی ہو گئے۔ مسلمان آبادی سے ایک ہجوم جب یورپی علاقوں کی طرف بڑھا تو فرانسیسی پولیس نے اسے روکنے کے لئے دستی بم استعمال کئے۔ اوران کے مشرقی حصہ میں مسلمانوں اور فرانسیسیوں کے درمیان جھڑپیں بھی ہوئیں فسادات پر قابو پانے کے لئے پولیس کے علاوہ بڑی تعداد میں فوجی دستے بھی بلا لئے گئے ان ہنگاموں میں مسلمانوں کے جانی نقصان کی صحیح اطلاعات ابھی موصول نہیں ہوئیں۔ پولیس نے اوران کے مسلمان علاقہ سے باہر جانے والی تمام سڑکیں بند کر دی ہیں بیان کیا جاتا ہے کہ جب اوران کے مسلمان آبادی کے رہائشی علاقہ میں بموں کے پے در پے زبردست دھماکے ہوئے تو مسلمان محلوں کے باشندے اپنے گھروں سے باہر نکل آئے۔ یہ بم کاروں کے نیچے۔ مکانوں کے دروازوں میں اور بند دکانوں کے سامنے پھٹے جن سے شہر کے کئی حصوں میں جگہ جگہ آگ لگ گئی۔ بموں کے دھماکوں سے زخمی اور ہلاک ہونے والوں کو دیکھ کر کئی عورتوں کی چیخیں نکل گئیں۔ عین اسی موقعہ پر شہر بھر میں بجلی بھی فیل ہو گئی اور سارے شہر پر تاریکی چھا گئی۔ بجلی فیل ہونے سے عوام کے خوف و ہراس اور پریشانی میں اور اضافہ ہو گیا۔ آگ بجھانے کے لئے فائر بریگیڈ کا عملہ متاثرہ علاقوں میں بھیجا گیا۔ لیکن تیسرے پہر تک آگ پر مکمل قابو پایا جا سکا۔

لندن میں کینیا کے آئینی مستقبل پر بات چیت شروع ہو گئی

"میرا ملک فوری آزادی اور جمہوری نظام کا طالب ہے" (کینیاٹا)

لندن ۱۵ر فروری۔ برطانوی دارالحکومت لندن میں کل وزیر نو آبادیات مسٹر ماڈلنگ نے کینیا کی آئینی بات چیت کا افتتاح کیا۔ ان مذاکرات میں حکمران افریقی ڈیموکریٹک یونین کے لیڈر مسٹر انگلا اور کینیا کی افریقی نیشنل یونین کے لیڈر مسٹر جوموکینیاٹا اور برطانوی حکومت کے نمائندے حصہ لے رہے ہیں۔

برطانوی وزیر نو آبادیات نے کہا کہ یہ کانفرنس آزادی کی منزل کی طرف کینیا کے سفر میں بڑے اہم مرحلہ کی حیثیت رکھتی ہے۔ آپ نے کہا کہ اس کانفرنس کی کامیابی یا ناکامی پر کینیا کا مستقبل ہی نہیں بلکہ پورے ملک کے عوام کے جان و مال کی سلامتی کا انحصار بھی اسی بات پر ہے کہ ہم کس حد تک اپنی کوششوں میں کامیاب ہوتے ہیں آپ نے کہا کہ کانفرنس میں شریک تمام نمائندوں کو اپنی ذمہ داری کا مکمل احساس ہونا چاہیئے۔

برطانوی وزیر نو آبادیات نے کہا کہ کینیا میں نسلی امتیاز دہشت زدگی اور لوٹ مار کی زبردست آگ بھڑک اٹھنے کا خطرہ ہے اس لئے سیاسی لیڈروں کو پوری ذمہ داری کا ثبوت دیتے ہوئے ایسی باتیں کہنے سے گریز کرنا چاہیئے۔ جن سے عوام کے جذبات مشتعل ہونے کا خدشہ ہو۔

کینیا کی سب سے بڑی سیاسی پارٹی کے لیڈر جوموکینیاٹا نے کہا کہ میرے ملک کے عوام فوری آزادی اور جمہوری نظام کے خواہشمند ہیں جو غربت، جہالت اور بیماریوں سے پاک ہو۔ انہوں نے کہا کہ کینیا کے عوام وفاقی نظام کے خلاف ہیں حکمران پارٹی افریقی ڈیموکریٹک یونین کے لیڈر انگلا نے کہا کہ میرا مقصد کینیا کو اب آئین دینا ہے جس کے ذریعہ کینیا میں اکثریت کے تسلط کا خطرہ ہمیشہ کے لئے ختم ہو جائے۔ مسٹر انگلا وفاقی نظام کے حامی ہیں اس کے برعکس مسٹر جوموکینیاٹا مضبوط مرکزی حکومت کے داعی ہیں۔

نیپال بین الاقوامی تحقیقات کا مطالبہ کرے گا

کھٹمنڈو ۱۵ر فروری۔ نیپال کے سرکاری ذرائع نے کہا ہے کہ بھارتی علاقہ کو نیپال کے خلاف کارروائیوں میں اڈے کے طور پر استعمال کرنے کے بارے میں بھارت کے خلاف جو الزامات عائد کئے گئے ہیں ضرورت پڑی تو نیپال بین الاقوامی سطح پر ان کی تحقیقات کا مطالبہ کرے گا۔ سرکاری ذرائع نے کہا ہے کہ بھارت نے نیپال کی شکایت دور نہ کی تو نیپال کو آخری اقدام کے طور پر یہ مطالبہ کرنا پڑے گا۔ دریں اثنا نیپال کے با اثر اخبار "مادر وطن" نے بھارت کو متنبہ کیا ہے کہ نیپالی لیڈروں کے بیانات میں ضبط و تحمل کا جو مظاہرہ کیا جاتا ہے اس کا یہ مطلب نہ لیا جائے کہ نیپال بھارت سے خائف ہے۔

ستمبر میں ایک سو پینتالیس حادثات

لاہور ۱۵ر فروری۔ روڈ ٹرانسپورٹ بورڈ کے متعلقہ حکام کی اطلاع کے مطابق گزشتہ سال کے دوران ستمبر کا مہینہ حادثات کے لحاظ سے سب سے زیادہ منحوس ثابت ہوا۔ بتایا گیا ہے کہ اس ماہ کے دوران مجموعی طور پر ایک سو پینتالیس حادثات ہوئے ہیں جن میں سے اکاون حادثات مہلک ثابت ہوئے۔ ان حادثات میں ستر ساٹھ افراد ہلاک ہوئے اور ایک سو چوراسی افراد زخمی ہوئے۔ ان حادثات میں دو سو نیرہ بسوں کو نقصان پہنچا۔

کشتی الٹنے سے سولہ افراد ڈوب گئے

نئی دہلی ۱۵ر فروری۔ اڑیسہ اور اندھرا پردیش کی سرحد پر دریائے مچکند میں ایک کشتی الٹ جانے سے سولہ افراد ڈوب کر ہلاک ہو گئے۔

ولادت

اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل و کرم سے مؤرخہ ۸ر تبلیغ ۱۳۴۱ ہش (۸/۲/۶۲) کی رات عزیزم مقبول احمد ذبیح شاہد واقف زندگی کو دوسرا لڑکا عطا فرمایا ہے۔ الحمد للہ علی ذالک۔ سیدنا حضرت اقدس المصلح الموعود ایدہ اللہ الودود نے ازراہ شفقت نومولود کا نام "معین احمد" تجویز فرمایا ہے نومولود خاکسار کا پوتا اور مکرم چوہدری شیر محمد صاحب آف بیگم کوٹ محلہ دارالنصر ربوہ کا نواسہ ہے احباب جماعت کی خدمت میں درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ اس بچہ کو صحت والی لمبی عمر کے ساتھ اسلام اور احمدیت کے لئے ہر لحاظ سے مفید وجود بنائے اور اپنے والدین اور خاندان کے لئے قرۃ العین ہو۔ آمین۔ (خاکسار عبدالحق شاکر واقف زندگی وکالتِ مال تحریک جدید ربوہ)

"جنرل ٹانک"

- دماغی اور اعصابی کمزوری کا بہترین علاج
- گھریلو پریشانیاں، کاروباری تفکرات اور رنج و غم کو رفع کرتی ہے۔
- طبیعت میں شگفتگی اور تازگی پیدا کرتی ہے
- کام سے اکتائے ہوئے اور مصروف ترین اصحاب کے لئے بہت مفید ہے۔

میٹھی اور خوش ذائقہ ٹکیوں کی صورت میں
قیمت فی کورس یک ماہ -/۴ روپے نصف ۲/۲۵ روپے

مینجر ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی ربوہ

چونڈی

بچوں کے دست پیاس اور دانت نکالنے کے عوارض کے لئے بہترین۔ فی شیشی ایک روپیہ

جنم گھٹی نوزائیدہ بچوں کے پیٹ کی صفائی اور عام بچوں کے پیٹ کی اصلاح کے لئے مفید ہے۔ فی شیشی ۱۲ر

راحت گوش کان بہنے۔ کان درد، زخم اور پیپ کے لئے بہت مفید ہے۔ فی شیشی ۱۲ر

خورشید یونانی دواخانہ گول بازار ربوہ

فرحت علی جیولرز
۳۹ کمرشل بلڈنگ دی مال لاہور
فون نمبر ۲۶۲۳۳

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

ہمدردِ نسواں (محبوب اٹھرا) مرض اٹھرا کی بے نظیر دوا۔ قیمت مکمل کورس انیس ۱۹ روپے۔ دواخانہ خدمت خلق رجسٹرڈ ربوہ